کتابِ مُقدّس

یعنی

پُرانا اور نیا عہدنامہ

برٹش اینڈ فارن بائیبل سوسائٹی

انارکلی۔ لاہور

تُو اُسے حشمت و جلال سے آراستہ کرتا ہے۔
۶ کیونکہ تُو ہمیشہ کے لئے اُسے برکتوں سے مالامال کرتا ہے
اور اپنے حضور اُسے خُوش و خُرم رکھتا ہے۔
۷ کیونکہ بادشاہ کا توکُّل خُداوند پر ہے
اور حق تعالیٰ کی شفقت کی بدولت اُسے ہرگز جُنبش
نہ ہو گی۔
۸ تیرا ہاتھ تیرے سب دُشمنوں کو ڈھونڈ نکالیگا۔
تیرا دہنا ہاتھ تجھ سے کینہ رکھنے والوں کا پتہ لگا لیگا۔
۹ تُو اپنے قہر کے وقت اُنکو جلتے تنور کی مانند کر دیگا۔
خُداوند اپنے غضب میں اُنکو نگل جائیگا۔
اور آگ اُنکو کھا جائیگی۔
۱۰ تُو اُنکے پھل کو زمین پر سے نابُود کر دیگا
اور اُنکی نسل کو بنی آدم میں سے۔
۱۱ کیونکہ اُنہوں نے تجھ سے بدی کرنا چاہا۔
اُنہوں نے ایسا منصُوبہ باندھا جسے وہ پُورا نہیں کر سکتے۔
۱۲ کیونکہ تُو اُنکا مُنہ پھیر دیگا
تُو اُنکے مُقابلہ میں اپنے چلّے چڑھائیگا۔
۱۳ اَے خُداوند! تُو اپنی ہی قُوّت میں سربلند ہو!
اور ہم گا کر تیری قُدرت کی سِتایش کرینگے۔

۲۲ میر مُغنّی کے لئے اَیّلت الشحر کے سُر پر داؤُد کا مزمُور۔

۱ اَے میرے خُدا! اَے میرے خُدا! تُو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟
تُو میری مدد اور میرے نالہ و فریاد سے کیوں دُور رہتا ہے؟
۲ اَے میرے خُدا! مَیں دِن کو پُکارتا ہُوں پر تُو جواب نہیں دیتا
اور رات کو بھی اور خاموش نہیں ہوتا۔
۳ لیکن تُو قُدُّوس ہے۔
تُو جو اِسرائیل کی حمد و ثنا پر تخت نشین ہے۔
۴ ہمارے باپ دادا نے تجھ پر توکُّل کیا۔
اُنہوں نے توکُّل کیا اور تُو نے اُنکو چھُڑایا۔
۵ اُنہوں نے تجھ سے فریاد کی اور رہائی پائی۔
اُنہوں نے تجھ پر توکُّل کیا اور شرمندہ نہ ہُوئے۔
۶ پر مَیں تو کیڑا ہُوں۔ اِنسان نہیں۔
آدمیوں میں انگشت نُما ہُوں اور لوگوں میں حقیر۔
۷ وہ سب جو مجھے دیکھتے ہیں میرا مضحکہ اُڑاتے ہیں۔
وہ مُنہ چڑاتے۔ وہ سر ہلا ہلا کر کہتے ہیں
۸ اپنے کو خُداوند کے سپُرد کر دے۔ وُہی اُسے چھُڑائے
جبکہ وہ اُس سے خُوش ہے تو وُہی اُسے چھُڑائے۔
۹ پر تُو ہی مجھے پیٹ سے باہر لایا۔
جب مَیں شِیرخوار ہی تھا تُو نے مجھے توکُّل کرنا سکھایا۔
۱۰ مَیں پَیدایش ہی سے تجھ پر چھوڑا گیا۔
میری ماں کے پیٹ ہی سے تُو میرا خُدا ہے۔
۱۱ مجھ سے دُور نہ رہ کیونکہ مُصیبت قریب ہے۔
اِسلئے کہ کوئی مددگار نہیں۔
۱۲ بہت سے سانڈوں نے مجھے گھیر لیا ہے۔
بسن کے زورآور سانڈ مجھے گھیرے ہُوئے ہیں۔
۱۳ وہ پھاڑنے اور گرجنے والے ببر کی طرح
مجھ پر اپنا مُنہ پسارے ہُوئے ہیں۔
۱۴ مَیں پانی کی طرح بہ گیا۔
میری سب ہڈّیاں اُکھڑ گئیں۔
میرا دِل موم کی مانند ہو گیا۔
وہ میرے سینہ میں پگھل گیا۔
۱۵ میری قُوّت ٹھیکرے کی مانند خشک ہو گئی
اور میری زبان میرے تالُو سے چپک گئی
اور تُو نے مجھے مَوت کی خاک میں مِلا دیا۔
۱۶ کیونکہ کُتّوں نے مجھے گھیر لیا ہے۔
بدکاروں کی گروہ مجھے گھیرے ہُوئے ہے۔
وہ میرے ہاتھ اور میرے پاؤں چھیدتے ہیں۔
۱۷ مَیں اپنی سب ہڈّیاں گِن سکتا ہُوں۔
وہ مجھے تاکتے اور گھُورتے ہیں۔
۱۸ وہ میرے کپڑے آپس میں بانٹتے ہیں
اور میری پوشاک پر قُرعہ ڈالتے ہیں
۱۹ لیکن تُو اَے خُداوند! دُور نہ رہ۔
اَے میرے چارہ ساز! میری مدد کے لئے جلدی کر۔